Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۸ نبوت ۱۳۵۴ ہش ۔ ۱۸ نومبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۶۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور ہر لحہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ آپ کے فرزندِ اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب بھی عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۵ء کو مکرم میجر مبارک احمد صاحب باجوہ (برادر اصغر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امورِ عامہ) کو بچہ عطا فرمایا ہے۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمد بلال نام پسند فرمایا ہے۔

نومولود محترم چوہدری شیر محمد صاحب باجوہ مرحوم نمبردار چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا ہے اور محترم چوہدری مقبول احمد صاحب مرحوم و مغفور نائب امیر جماعتِ احمدیہ ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور دینی و دنیوی برکات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

عشرہ وقفِ جدید

متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ مورخہ یکم فتح/دسمبر سے ۱۰ فتح/دسمبر تک عشرہ وقفِ جدید منایا جا رہا ہے لہٰذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں عشرہ ہذا کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں تا آنکہ ان کے حلقہ میں چندہ وقفِ جدید سو فیصد وصول ہو جائے۔ سیکرٹریان وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عشرہ کے اختتام پر اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قبولیتِ دُعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے

تقویٰ، درد و اضطراب، وقتِ اصفیٰ، صبر و استقلال،

"قبولیتِ دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے تب کسی کے واسطے دعا قبول ہوتی ہے۔ شرطِ اوّل یہ ہے کہ اتّقاء ہو یعنی جس سے دعا کرائی جاوے وہ دعا کرنے والا متّقی ہو۔ تقویٰ احسن و اکمل طور پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پایا جاتا تھا۔ آپؐ میں کمال تقویٰ تھا۔ اصول تقویٰ کا یہ ہے کہ انسان عبودیّت کو چھوڑ کر الوہیّت کے ساتھ ایسا مِل جاوے جیسا کہ لکڑی کے تختے دیوار کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی شے حائل نہ رہے۔ ... تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا۔ وہ شعر یہ ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتّقا ہے ٭ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اِس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔ جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقوے اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن کریم کے دیکھنے والوں کا یہ فرض ہے کہ جہالت اور حسد اور بُخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نُورِ قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیّت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔

دوسری شرط قبولیّتِ دُعا کے واسطے یہ ہے کہ جس کے واسطے انسان دعا کرتا ہو اس کے لئے دل میں درد ہو۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ۔

تیسری شرط یہ ہے کہ وقتِ اصفیٰ میسّر آوے۔ ایسا وقت کہ بندہ اور اس کے ربّ میں کچھ حائل نہ ہو قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے یہاں لیلۃ القدر کے تین معنے ہیں ... لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقتِ اصفیٰ ہے۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ پوری مدّت دعا کی حاصل ہو یہاں تک کہ خواب یا وحی سے اللہ تعالیٰ خبر دے۔ محبّت و اخلاص والے کو جلدی نہیں چاہیئے بلکہ صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیئے۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ ماہ نبوت ۱۳۵۴ھ ش

۱۸ نومبر ۱۹۷۵ء

مبارک و مسعود ایّام کی آمد آمد

نزولِ رحمتِ پروردگار کا آئینہ دار وہ زماں وہ روزگار جس کے انتظار میں ہم سال بھر گن گن کر دِن گزارتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پھر قریب آرہا ہے اور جوں جوں وہ قریب آرہا ہے رُوئے زمین پر بسنے والے احمدیوں کے دِلوں کو مسلسل گرما رہا ہے اور ان کے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کو فزوں سے فزوں تر کرنے کا موجب بن رہا ہے۔ جب وہ زماں وہ روزگار جسے فی الوقت مستقبلِ قریب کی حیثیت حاصل ہے قریب سے قریب تر ہوتے ہوئے حال کی شکل اختیار کرلے گا اور سامنے آموجود ہوگا تو مومنوں کے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی کیفیت اپنے عروج کو پہنچ جائے گی اور انہیں اس طرح مسرّت و انبساط سے معمور کر دکھائے گی کہ ہر دِل میں کیف و سرور کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے گا۔

ہر بھائی جانتا ہے کہ ہماری مراد کس زماں، کس روزگارِ سعادت آثار سے ہے کیونکہ یہ ہمارے ہی نہیں بلکہ خود ان کے بھی اپنے دل کی آواز ہے جسے ہم دُہرا رہے ہیں۔ بڑے تو بڑے جماعتِ احمدیہ کے بچے بچے کو اِس امر کا علم ہے کہ وہ زماں وہ روزگار جسے آمدِ فصلِ بہار کی حیثیت حاصل ہے، ہمارے مقدس و مبارک الٰہی جلسۂ سالانہ کے مبارک و مسعود ایام ہیں جن میں بہار ہی نہیں بلکہ رُوئے زمین کی بہاریں سمٹ کر ایک مرکز پر جمع ہوجاتی ہیں۔ یہ مبارک و مسعود ایام اب آیا ہی چاہتے ہیں کیونکہ نومبر کا مہینہ نصف سے زیادہ گزر چکا ہے اور دسمبر تو ہوتا ہی ہے جلسۂ سالانہ کا مہینہ، اُس جلسۂ سالانہ کا مہینہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کا انمول خزینہ بنایا ہے۔

ہم جانتے ہیں اور مسلسل سالہا سال کے تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر جانتے ہیں کہ احمدی احباب کے دِلوں میں نومبر کا مہینہ شروع ہوتے ہی جلسہ سالانہ کے انتظار کی پُر مسرّت بیتابی شروع ہو جاتی ہے۔ وہ اِس بیتابی کی ناقابلِ بیان کیفیت کو محسوس کر رہے اور اس کے زیرِ اثر گِن گِن کر دِن گزار رہے ہوتے ہیں۔ نومبر کا مہینہ شروع ہوتے ہی پاکستان کے شہروں اور دیہات میں بود و باش رکھنے والے احمدی احباب کی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کے انتظار میں جو حالت ہوتی ہے اس کا اندازہ لگانا ہمارے لئے قطعاً مشکل نہیں ہوتا کیونکہ اپنی ہی قلبی واردات کے رنگ میں ہم اسے خود محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔ البتہ امسال ہمیں اڑھائی ماہ سے کچھ زائد عرصہ انگلستان اور یورپ کے بعض دوسرے ممالک میں گزارنے کے دوران وہاں کے احبابِ جماعت میں بھی جلسہ سالانہ کے انتظار اور اس میں شمولیت کے ذوق و شوق کی کیفیت کا اندازہ لگانے کا موقع ملا۔ جب ہم اگست کے اوائل میں انگلستان پہنچے تو ہم نے وہاں کے سراپا محبّت و ایثار احباب و خواتین کو دسمبر ۱۹۷۵ء کے اواخر میں منعقد ہونے والے جلسۂ سالانہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کی تیاریوں میں مصروف پایا۔ وہ گزشتہ جلسہ سالانہ کے بعد سے ہی آئندہ سال کے جلسۂ سالانہ میں شمولیت کے لئے رقم پس انداز کرتے چلے آرہے تھے اور جب ہم وہاں پہنچے تو اُن ایام میں وہ مشن کے دفتر میں اخراجاتِ سفر کے لئے رقوم جمع کرا رہے تھے تاکہ اگر ہوائی جہاز چارٹر کرنے کا انتظام ہو تو وہ سیٹ حاصل کرنے سے محروم نہ رہ جائیں۔ یہی کیفیت ہم نے دیگر یورپی ممالک کے احمدیوں کی پائی۔ ہزارہا میل کا سفر اختیار کرکے اور زرِ کثیر خرچ کرکے جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ مند ہونے کے سلسلہ میں ان کا ذوق و شوق، ان کی فکرمندی و پیش بینی اور اُن کی دوڑ دھوپ اور تگ و دو دیکھ کر ہمیں بہت مسرت ہوئی بلکہ حق یہ ہے کہ دِل فرطِ مسرّت سے جھوم اٹھا۔ دِل فرطِ مسرّت سے کیوں نہ جھوم اٹھتا جبکہ مرکز سے ہزارہا میل دور ہونے کے باوجود جلسۂ سالانہ میں شمولیت کی یہ تڑپ اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان نشان کی آئینہ دار تھی۔ وہ اِس طرح کہ ۱۸۹۱ء میں اللہ تعالیٰ کی منشاء اور اُس کے اذن کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھنے کے بعد جبکہ پہلے جلسۂ سالانہ میں صرف ۷۵ احباب شریک ہوئے تھے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر ایک اشتہار میں رقم فرمایا تھا:۔

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اِس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں، یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷؍ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اللہ تعالیٰ نے اِس مقدس و مبارک الٰہی جلسۂ سالانہ میں شمولیت کے لئے اپنی بشارت کے مطابق جو قومیں تیار کی ہیں ان میں سے پیش رَو اقوام کے نمائندوں کے اندر اللہ تعالیٰ کی ودیعت کردہ تڑپ کو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اللہ تعالیٰ کے اِس نشان پر ہم سجداتِ شکر بجا لائے۔ یقیناً یہی حال امریکہ، افریقہ اور مشرقِ بعید کے احمدی احباب کا ہے۔ وہ بھی اپنی اپنی جگہ حتی الوسع والطاقت آجکل جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ دنیا کے کونے کونے میں ہر وہ بھائی جو جلسۂ سالانہ میں شمولیت کی تیاری میں مصروف ہے اللہ تعالیٰ کے ایک نشان کی حیثیت رکھتا ہے۔ اُس کی یہ تیاری اور اس میں پائی جانے والی یہ تڑپ فرشتوں کی باطنی تحریک کا نتیجہ ہے۔

بہر حال پاکستان کے کونے کونے میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے ممالک میں رہنے والے احمدیوں کے لئے یہ ایام جلسہ میں شمولیت کی تیاری کے ایام ہیں۔ اِس تیاری میں شمولیت کے عزم اور اخراجاتِ سفر کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ دعائیں کرنا بھی شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رُوئے زمین کے احمدیوں کو نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں بلکہ حسبِ روایات پہلے سے بڑھ کر تعداد میں اِس مقدس و مبارک جلسہ میں شمولیت کی توفیق عطاء کرے اور انہیں اُن غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے جن کے حصول کا اس نے اِس الٰہی جلسہ کو ذریعہ بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ اور توکّل رکھتے ہوئے ہمیں یقین ہے کہ ہمارا سچّے وعدوں والا ارحم الراحمین اور ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا ایسا ہی کرے گا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۱۴ نبوت ۱۳۵۴ ہجری شمسی مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۷۵ء میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے اِسی توقع کا اظہار فرمایا ہے۔ چنانچہ ہم حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر ہی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہے:۔

"احبابِ جماعت کو دُعائیں کرتے ہوئے اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے ابھی سے پُورے عزم اور ارادہ کے ساتھ اپنے اِس مقدس جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے تیاریاں شروع کر دینی چاہئیں۔ اِس جلسہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے جو عظیم الشان نشانات وابستہ ہیں اور جس طرح ہر سال اِس موقع پر اس کی غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے اسے دیکھتے ہوئے ہمیں یقین ہے کہ پہلے کی طرح اِس دفعہ بھی اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا اور ہمیں اپنی خاص رحمتوں اور برکتوں سے نوازے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں مسیح موعود کی بعثت کا ذکر

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فیجی

آجکل بعض لوگوں کی طرف سے اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ جب مسیح ناصری قرآن کریم کی رو سے دوسرے نبیوں کی طرح طبعی موت سے وفات پا چکے ہیں تو پھر کسی اور مسیح کے امت محمدیہ میں مبعوث ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہاں لکھا ہے کہ امت محمدیہ میں بھی کوئی مسیح آخری زمانہ میں پیدا ہوگا۔ جس سے اسلام ایک مرتبہ پھر دنیا پر غلبہ پالے گا اور اگر لکھا بھی ہو یا ایسی کوئی حدیث موجود ہو جس میں حضرت عیسٰے ابن مریم کے آنے کا ذکر ہو تو چونکہ قرآن کریم کے صریح بیانات کے مطابق مسیح ناصری وفات پا چکے ہیں۔ اس لئے ایسی سب احادیث مردود سمجھی جانی چاہئیں لہذا امت میں کسی مسیح یا مہدی کی آمد کے خیال کو اپنانا ضروری نہیں ہے۔

اس کے جواب میں پہلے تو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احادیث کے علاوہ قرآن کریم میں بھی مجمل طور پر مسیح موعود کی آمد کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں اپنے دعوئ مسیحیت کی بنیاد صرف احادیث پر ہی نہیں بلکہ قرآن کریم پر رکھی ہے اور ایسی آیات پیش فرمائی ہیں جن میں پیشگوئی اور استعارہ کے طور پر آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان محمدی خلیفہ یا مسیح محمدی کی بعثت کے صریح اشارات پائے جاتے ہیں۔ مثلاً سورۃ نور کی آیت استخلاف میں صاف بتایا گیا ہے کہ امت محمدیہ میں بھی اسی قسم کے خلیفوں کا سلسلہ قائم ہوگا جیسے کہ امت موسویہ میں بھیجے جاتے رہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ موسوی سلسلہ کا آخری خلیفہ حضرت مسیح ناصری بعینہٖ دوبارہ نازل ہوگا بلکہ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ میں "کما" کا لفظ رکھ کر اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا کہ اس کا مشابہ اور مثیل آئے گا تاکہ موسوی اور محمدی دونوں سلسلوں میں مماثلت ظاہر ہو جائے جیسا کہ ایک دوسری آیت میں فرمایا:۔ "اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا" کہ ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی بھیجا ہے اور اس کا سلسلہ ویسے ہی قائم کیا ہے جیسے کہ فرعون کی طرف موسیٰ کو بھیجکر موسوی سلسلہ قائم کیا تھا اس آیت میں بھی پہلی آیت کی طرح "کما" کا لفظ استعمال کر کے صرف مشابہت اور مماثلت کو ظاہر کیا ہے یہ نہیں فرمایا کہ بعینہٖ وہی پہلے خلیفے یا وہی شخصیات دوبارہ واپس آئیں گی۔ پس مندرجہ بالا آیت موسوی سلسلہ کے آخری خلیفہ یعنی مسیح ناصری کے مثیل کی بعثت کی پیشگوئی کرتی ہیں اور احادیث میں جس مسیح موعود کی آمد کا ذکر ہے وہ مسیح ناصری نہیں ہیں جن کی وفات کا قرآن میں ذکر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۸۶ میں فرماتے ہیں:۔

"صحیح مسلم اور بخاری میں آچکا ہے کہ آنیوالا مسیح اسی امت میں سے ہوگا اور قرآن شریف میں بھی سورۃ نور میں مِنْکُمْ کا لفظ اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہر ایک خلیفہ اسی امت میں سے ہوگا اور آیت کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ بھی اسی کی طرف اشارہ کر رہی ہے جس سے ظاہر ہے کہ کوئی امر غیر معمولی نہیں ہوگا بلکہ جس طرح صدر زمانہ اسلام میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مثیل موسیٰ ہیں جیسا کہ آیت کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا سے ظاہر ہے ایسا ہی آخر زمانہ اسلام میں دونوں سلسلوں موسوی اور محمدی کا اول اور آخر میں تطابق پورا کرنے کے لئے مثیل عیسیٰ کی ضرورت تھی جس کی نسبت حدیث بخاری اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ اور حدیث مسلم اَمَّکُمْ مِنْکُمْ وضاحت سے خبر دے رہی ہے"

دوسری آیت کریمہ جس میں حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے آخری زمانہ میں ظہور اور اس کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور دیگر ادیان پر غلبہ اسلام کی پیشگوئی کی گئی ہے وہ سورہ صف کی آیت

هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی
وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ
عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ہے

اس آیت میں جو پیشگوئی مضمر ہے اس کے متعلق بزرگان سلف اور مفسرین کرام لکھتے آئے ہیں کہ غلبہ اسلام کی یہ پیشگوئی مسیح موعود اور مہدی معہود کے ذریعہ پوری ہوگی جو لازمی طور پر آخری زمانہ میں مبعوث ہوں گے چنانچہ

(۱) حضرت امام ابن جریر طبری مذکورہ بالا آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:۔

"دین اسلام کا باقی تمام ادیان پر یہ غلبہ مسیح موعود کے نزول کے وقت ہوگا"

تفسیر ابن جریر پارہ ۲۸ ص۱۵۶
(ترجمہ عربی عبارت)

۲۔ شیعہ صاحبان کی مستند کتاب بحار الانوار جلد ۱۳ ص۱۲ میں لکھا ہے

"انھا نزلت فی القائم من آل محمد وھو الامام الذی یظھرہ اللہ علی الدین کلہ۔ یعنی یہ آیت قائم آل محمد یعنی مہدی کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور یہ وہی امام ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ سب ادیان پر غلبہ عطا کرے گا"

۳۔ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب شہید اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

"ظاہر است کہ ابتدائے ظہور دین در زمان پیغمبر بوقوع آمدہ و اتمام آں از دست حضرت مہدی واقع خواہد گردید"
(منصب امامت ص۷۲)

۴۔ یھلک اللہ فی زمنہ الملل کلھا الا الاسلام (حدیث)

کہ امام آخر الزمان کے وقت میں اللہ تعالےٰ اس کے ذریعہ تمام مذاہب کو باطل ثابت کر کے اسلام کو فتح اور غلبہ عطا فرمائے گا

۵۔ حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اپنے متعلق فرماتے ہیں:۔

"دمبدم روح القدس اندر معینے می دمد
من نمی گویم مگر من عیسٰے ثانی شدم"

یعنی عیسٰے سے مشابہت کی وجہ سے وہ عیسٰے ثانی بن گیا۔

مسیح موعود کا احادیث میں ذکر

حدیث کی مستند کتب میں سے بیشمار احادیث صحیحہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی صداقت کے ثبوت میں پیش کی جا سکتی ہیں اور خود حضور علیہ السلام نے بھی اپنی کتب میں انہیں ناقابل تردید رنگ میں اپنے اوپر منطبق فرما کر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اپنے مسیح موعود ہونے کے دعوے کی بنیاد حضور علیہ السلام نے قرآن کریم کے علاوہ مندرجہ ذیل احادیث پر بھی رکھی ہے

۱۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم امامکم منکم

یعنی حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا یعنی تم کیسے خوش قسمت ہوگے جبکہ ابن مریم کا نزول تم میں ہوگا اور ہاں یہ نہیں معلوم رہے کہ وہ تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔ (بخاری باب نزول عیسٰی)

۲۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الحرب ویفیض المال حتی لا یقبلہ احد"

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ضرور ضرور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن مریم تم میں حکم وعدل ہو کر نازل
ہوگا اور پھر وہ صلیب کو توڑیگا
اور خنزیر کو قتل کرے گا اور جنگ
کو متروک کر دیگا اور وہ مال عطا کریگا
لیکن کوئی اس مال کو قبول کرنے والا
نہیں ہوگا۔

۲۔ عن ابی ھریرۃ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کیف انتم اذا نزل
ابن مریم فیکم فامکم منکم
(مسلم باب نزول عیسیٰ)

کہ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جبکہ
ابن مریم کا نزول تم میں ہوگا پس وہ
تم میں سے ہی تمہارا امام ہوگا۔ جو تمہاری
امامت اور راہنمائی کرے گا

اکثر علماء مذکورہ بالا احادیث
سے حضرت مسیح ناصری اسرائیلی کا
آسمان پہ جانا اور پھر وہاں سے آخری
زمانہ میں ان کا دوبارہ دنیا میں نازل
ہونا مراد لیتے ہیں۔ حالانکہ

احادیث کا صحیح مفہوم

ان احادیث کے الفاظ پر تدبر
کرنے سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ
ان میں حضرت نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنی امت میں ایک
مسیح محمدی کے آخری زمانہ میں ظاہر
ہونے کی پیشگوئی فرمائی ہے نہ کہ مسیح
ناصری کے آسمان سے نزول کی کیونکہ

اول۔ قرآن و حدیث اور اقوال بزرگان
اور تاریخ اور بائیبل وغیرہ سے
یہ امر ناقابل انکار طور پر ثابت
ہو چکا ہے کہ حضرت مسیح ناصری
علیہ السلام نے ۱۲۰ برس کی عمر
پاکر اپنے زمانہ میں طبعی وفات
پائی تھی۔ پس احادیث مذکورہ
بالا میں ابن مریم سے مراد وہ
نہیں ہو سکتے بلکہ ان کے مثیل حضرت
مسیح موعود علیہ السلام ہی مراد ہیں

دوئم۔ احادیث میں جو الفاظ امامکم
منکم ہیں وہ صاف ظاہر کرتے
ہیں کہ یہ امام اور ہادی اور آخری
زمانہ کے مصلح و مامور حق کی آمد کی
پیشگوئی ان احادیث میں موجود ہے
امت محمدیہ میں سے ہوں گے نہ کہ
باہر کے کوئی سابقہ اور پرانے نبی
پس امامکم منکم کے معنی
یہ ہوں گے کہ یہ امام آسمان سے
نازل نہیں ہوں گے بلکہ تم میں سے
تمہاری امامت کے لئے مبعوث
کئے جائیں گے۔ دوسری حدیث
میں فامکم کے الفاظ اس کی مزید
تائید کرتے ہیں کہ وہ تمہارا امام جو
تمہاری امامت اور قیادت کرے گا
وہ تم میں سے ہی ہوگا۔ سیدنا حضرت
مسیح موعود علیہ السلام امامکم
منکم کی تشریح میں فرماتے ہیں

"اس حدیث میں آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف
فرما دیا کہ ابن مریم سے یہ
مت خیال کرو کہ مسیح سچ مچ
مسیح ابن مریم ہی اتر آئیگا
بلکہ یہ نام استعارہ کے
طور پر بیان کیا گیا ہے ورنہ
درحقیقت وہ تم ہی میں سے
تمہاری ہی قوم میں سے
تمہارا ایک امام ہوگا جو کہ
ابن مریم کی سیرت پر پیدا
کیا جائے گا۔"
(توضیح المرام صلا)

سوئم: ان احادیث کے الفاظ کو کسی
صورت میں بھی ظاہر پر محمول نہیں
کیا جا سکتا بلکہ ان کا لفظ لفظ
تاویل طلب ہے مثلاً ہمارے غیر
از جماعت بھائی بھی مانتے ہیں کہ
کیف انتم (یعنی تمہاری حالت
کیا ہوگی) میں اگرچہ مخاطب تو صحابہؓ
ہیں مگر مراد صحابہؓ نہیں بلکہ آخری
زمانہ کے لوگ ہیں۔ پس جب ان
احادیث کے دیگر سب الفاظ
کے ظاہری معنی مراد نہیں لئے جاتے
اور ان کی تاویل کرنا ضروری خیال
کیا جاتا ہے تو صرف لفظ "نزول"
یعنی نازل ہونا اور ابن مریم کے الفاظ
کو ظاہر پر محمول کرنے سے انکار کرنا
ہرگز قابل قبول نہیں۔ نزول
سے مراد لغت کے لحاظ سے بھی
آسمان سے نازل ہونا یا اترنا نہیں
ہوتا۔ بلکہ اس دنیا میں پایا جانا
یا پیدا ہونا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس
کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام
فرماتے ہیں:۔

"نزول کے لفظ سے درحقیقت
آسمان سے نازل ہونا ثابت
نہیں ہوتا ہمارے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے حق میں کھلے کھلے
طور پر قرآن شریف میں
آیا ہے قد انزل اللہ
الیکم ذکرا رسولا (الطلاق ۹)
تو کیا اس سے یہ سمجھ لینا چاہئے
کہ درحقیقت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم آسمان
سے ہی اترے تھے بلکہ قرآن
شریف میں یہ آیت بھی ہے
وان من شیء الا عندنا
خزائنہ وما ننزلہ
الا بقدر معلوم
(الحجر ۲۲) یعنی دنیا کی
تمام چیزوں کے ہمارے پاس
خزانے ہیں مگر بقدر ضرورت مقتضائے
مصلحت وحکمت ہم ان کو اتارتے ہیں
اس آیت سے صاف ثابت ہوا کہ ہر چیز
جو دنیا میں پائی جاتی ہے وہ آسمان سے
ہی اتری ہے .... سو اس نے کہہ
دیا کہ مسلمانوں کا مسیح مسلمانوں
ہی میں سے ہی ہوگا۔"
(ازالہ اوہام حصہ دوم ص ۴۲۵، ۴۲۹)

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ احادیث
میں نزول کا لفظ اگر مسیح موعود کے
لئے استعمال ہوا ہے تو یہی لفظ دجال
کے متعلق بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے استعمال فرمایا ہے مثلاً حضور
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

یاتی المسیح الدجال
من قبل المشرق
ھمتہ المدینہ
حتی ینزل دبر
احد۔
(کنز العمال جلد ۷ ص ۲۵)

کہ دجال بھی مشرق کی طرف سے
مدینہ کا قصد کرے گا یہاں تک کہ احد
پہاڑ کی پیٹھ کی طرف اترے گا۔ حالانکہ
سب علماء متفق طور پر تسلیم کرتے
ہیں کہ دجال آسمان سے نہیں اترے گا
بلکہ زمین سے ہی یہ فتنہ پھوٹے گا
پس نزول سے مراد آسمان سے
نازل ہونا ہرگز نہیں ہو سکتا۔

چہارم۔ احادیث سے ثابت
ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے مسیح ناصری اور آخری زمانہ میں
آنے والے ابن مریم کا حلیہ مختلف
بیان فرمایا ہے جس سے ظاہر ہے کہ
احادیث میں جس مسیح کے آخری
زمانہ میں نزول کی پیشگوئی حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے
اس سے مراد مسیح ناصری ہرگز نہیں
بلکہ اسی امت ہی کا ایک مقدس
فرد مراد ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسیح
کی صفات سے متصف کرنا تھا اور
اس سے مسیح جیسے کام لینے تھے چنانچہ
جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
معراج کی رات حضرت مسیح ناصری
کو حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ساتھ
دیکھا تو فرمایا:۔

فاحمر جعد عریض
الصدر۔
(بخاری جلد ۲ ص ۱۲۳)

کہ مسیح ناصری علیہ السلام سرخ رنگ
کے اور گھنگریالے بالوں اور چوڑے
سینے والے تھے۔ لیکن آخری زمانہ میں
میں آنے والے ابن مریم کے متعلق فرمایا

فاذا رجل آدم کاحسن
ما یری من آدم الرجال
تضرب لمتہ بین
منکبیہ رجل الشعر
(بخاری جلد ۲ ص ۱۲۳)

کہ اس کا رنگ گندمی ہوگا وہ خوبصورت
آدمی ہونگے اور اس کے سر کے بال
پیٹھ پر پڑتے ہوں گے اور وہ درمیانے
قد کے آدمی ہوں گے۔ پس ثابت ہوا کہ
آنے والے عیسیٰ ابن مریم مسیح ناصری
نہیں بلکہ امت کے ایک فرد یعنی حضرت
مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ السلام
ہیں جن پر یہ حلیہ بعینہ صادق آتا ہے
چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں

رنگم چو گندم است و بمو فرق بین است
زانساں کہ آمد است در اخبار سرورم
ایں مقدمم نہ جائے شکوک است و التباس
سید جدا کند ز مسیحائے احمرم

نیز حضور فرماتے ہیں:۔
"اس نے مجھے بھیجا اور میرے پر
اپنے خاص الہام سے ظاہر
کیا کہ مسیح ابن مریم فوت
ہو چکا ہے چنانچہ اس کا
الہام یہ ہے کہ مسیح ابن مریم
رسول اللہ فوت ہو چکا ہے
اور اس کے رنگ میں ہو کر
وعدہ کے موافق تو آیا ہے
وکان وعد اللہ مفعولا
(ازالہ اوہام ص ۵۶۱)

(باقی)

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب
اسلام آباد کئی روز سے صاحب فراش
ہیں۔ بڑھاپے کی وجہ سے کمزوری بہت
ہو گئی ہے۔

احباب سے گزارش ہے کہ ان
کی صحت اور درازی عمر کے لئے
دعا فرمادیں۔

خاکسار کیپٹن محمد سعید از ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۴)

مسل نمبر ۲۲۲۶۱

مَیں امۃ الحمید زوجہ مرزا بشیر احمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ ضلع پشاور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند /۵۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲۵ تولے۔ مالیتی /۱۶۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الحمید معرفت مرزا عبدالحفیظ صاحب ایڈوکیٹ نوشہرہ کینٹ ضلع پشاور۔

گواہ شد۔ سلیم اللہ ولد منشی نواب دین صاحب نوشہرہ کینٹ۔

گواہ شد۔ مرزا عبدالحفیظ ولد مرزا عبدالکریم صاحب نوشہرہ کینٹ۔

مسل نمبر ۲۲۲۶۲

مَیں شیخ محمد لطیف ایڈوکیٹ ولد شیخ فضل دین صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ وکالت عمر ۶۲ ۱/۲ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن مغلپورہ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷۵/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ذاتی لائبریری (مشتمل بر کتب قانون) موجودہ قیمت /۲۰۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۱۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت وکالت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد لطیف ایڈوکیٹ مکان ۱۲/۳ گلی ۳ توحید پارک مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ غلام رسول وصیت نمبر ۴۲۴۰ صدر حلقہ گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ نوید اظہر شیخ (پسر موصی)۔ مغلپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۲۶۳

مَیں ممتاز فقر اللہ بیوہ ایم فقر اللہ خان صاحب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۴/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر /۵۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۲۹۰ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ممتاز فقر اللہ ۷۹۷۔N پونچھ روڈ۔ سمن آباد لاہور۔

گواہ شد۔ عبدالحفیظ ولد میاں عبداللطیف صاحب مرحوم۔ سمن آباد لاہور۔

گواہ شد۔ عبدالستار ولد چوہدری امام دین صاحب سمن آباد۔ لاہور۔ صدر جماعت احمدیہ سمن آباد۔

مسل نمبر ۲۲۲۶۴

مَیں رضیہ بیگم بیوہ میاں عبداللطیف صاحب مرحوم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷۴/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر /۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۵ ۳/۴ تولہ مالیتی /۴۵۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رضیہ بیگم ۔ ڈی بلاک۔ بی سمن آباد۔ لاہور۔

گواہ شد۔ عبدالحفیظ ولد میاں عبداللطیف صاحب مرحوم سمن آباد لاہور۔

گواہ شد۔ عبدالستار ولد چوہدری امام دین صاحب صدر جماعت احمدیہ سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۲۶۵

مَیں محمد ظفر الاسلام خان عرف ظفر اللہ خان ولد عبدالکریم خان صاحب قوم افغان عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۴۱/۷ ساکن لیہ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

ایک عدد مکان واقع لیہ مالیتی /۱۲۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد ظفر الاسلام خان عرف ظفر اللہ خان مکان ۵۶/۲ محلہ چاہ کرائی والا۔ لیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد۔ عبدالرزاق آف منکگا۔ ولد حاجی میاں دانا صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مظفر گڑھ

گواہ شد۔ انوار احمد ولد علی حسن صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ۔

مسل نمبر ۲۲۲۶۶

مَیں نسیم اختر ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈ بنت چوہدری سردار احمد صاحب قوم جٹ وڑائچ۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی محلہ نور پور پڈے گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷۵/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت /۴۸۵ روپے ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نسیم اختر ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈ محلہ نور پور پڈے گجرات

گواہ شد۔ سردار احمد ولد خان محمد صاحب (والد موصیہ) محلہ نور پور پڈے گجرات۔

گواہ شد۔ چوہدری منیر احمد امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۲۲۲۶۷

مَیں چوہدری رشید احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب قوم جٹ ملہی پیشہ زمینداری عمر ۵۹ سال بیعت ۱۹۴۴/۱۰ ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷۵/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زرعی زمین ۵ ایکڑ ۵ کنال ۱۲ مرلے مالیتی /۱۷۰۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۱۵۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ چوہدری رشید احمد بھوڈی ملہیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ سکندر خان ولد چوہدری نبی بخش صاحب بھوڈی ملہیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ عنایت اللہ ولد فیض احمد صاحب سیکرٹری مال۔ بھوڈی ملہیاں ضلع سیالکوٹ۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ پانچ سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں احباب کی خدمت میں ان کی مکمل صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (قریشی فصیح الدین احمد۔ صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ کراچی)

۲۔ پروفیسر افضال احمد صاحب منیر قائد ضلع بہاولپور کو اچانک گردے کی تکلیف ہوگئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (رانا مبارک احمد قائد ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

۱۳۵۴ ہش
۱۹۷۵ء

پہلا دن ۲۶ر فتح / دسمبر بروز جمعہ

اجلاس اوّل :-

۱۵-۹ تا ۳۰-۹	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	ہستی باری تعالیٰ۔ انبیاء علیہم السلام کے حالات کی روشنی میں۔	مکرم مولوی محمد منوّر صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ۔
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلی زندگی	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ۔
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	اعلانات	
۰۰-۱۲ تا ۳۰-۱	تیاری نماز	
۳۰-۱ تا ۰۰-۲	نماز جمعہ و عصر	

اجلاس دوم :-

۰۰-۲ تا ۱۵-۲	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۱۵-۲ تا ۰۰-۳	واقعہ صلیب اور اس کے بعد حضرت مسیحؑ کے حالاتِ زندگی	مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ۔
۰۰-۳ تا ۴۵-۳	مہدی علیہ السلام کی صداقت کے دو نشان (کسوف و خسوف)	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔
۴۵-۳ تا ۳۰-۴	خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت"

دوسرا دن ۲۷ر فتح / دسمبر بروز ہفتہ

پہلا اجلاس :-

۱۵-۹ تا ۳۰-۹	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰	فلسفۂ زکوٰۃ	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	اشاعتِ اسلام کے لئے جماعت احمدیہ کی جانفشانی	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱	حفاظتِ قرآن مجید	مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر تالیف و تصنیف
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	اعلانات	
۰۰-۱۲ تا ۱۵-۱	تیاری نماز	

اجلاس دوم :-

۰۰-۲ تا ۱۵-۲	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۱۵-۲ تا	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	

تیسرا دن ۲۸ر فتح / دسمبر بروز اتوار

پہلا اجلاس :-

۱۵-۹ تا ۳۰-۹	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰	علامات ظہور المسیحؑ دجّال۔ یاجوج و ماجوج	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	ذکرِ حبیب۔ حضرت مسیح موعودؑ اور عشقِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریکِ جدید۔
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱	آزادیٔ ضمیر اور ادیانِ عالم	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	اعلانات	
۰۰-۱۲ تا ۱۵-۱	تیاری نماز	
۳۰-۱ تا ۰۰-۲	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس :-

۰۰-۲ تا ۱۵-۲	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۱۵-۲ تا	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

اعلانات نکاح

۱۔ محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا و صوبہ پنجاب نے میرے لڑکے عزیزم چوہدری سیف اللہ صاحب وڈائچ کا نکاح عزیزہ راشدہ فائزہ بنت چوہدری محمد دین صاحب انور لیکچرار گورنمنٹ کالج سرگودھا کے ساتھ بتاریخ ۷/۱۱/۷۵ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ نیو سول لائنز سرگودھا میں بعوض پینتیس ہزار روپیہ (Rs ۳۵,۰۰۰/-) حق مہر پڑھا۔ عزیزم سیف اللہ چوہدری خان محمد صاحب وڈائچ نمبردار مرحوم سعد اللہ پور ضلع گجرات کا پوتا اور عزیزہ راشدہ فائزہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم سرگودھا کی نواسی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے موجب خیر و برکت بنائے۔ آمین (عنایت اللہ وڈائچ انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز۔ گجرات)

۲۔ سید بشیر الدین ولد سید ادیب الدین کا عقد ہمراہ عبوحی امۃ الباسط بنت میجر زین العابدین صاحب بھاگلپوری سے بتاریخ ۷ر نومبر ۱۹۷۵ء مطابق ۲ر ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں ہوا۔ بزرگانِ جماعت و احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

(سید ادیب الدین A/70 حیدر آباد کالونی۔ کراچی)

درخواستیں مطلوب ہیں

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں حسب ذیل آسامیاں خالی ہیں:-

(۱) مراقب (انسپکٹر) - (۲) کلرک - (۳) مددگار کارکن -

خواہشمند احباب مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں مورخہ ۳۰/۱۱/۷۵ تک صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوا دیں۔ امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ہمراہ ارسال کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں رہنا اور اس میں اشتہار بھجوانا آپ کا فرض ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

حیرت انگیز رعایت

دمہ۔ بواسیر۔ پائیریا۔ گنج اور قبض دائمی کے دس دس مریض۔ رعشہ۔ گٹھیا۔ عرق النساء کے پانچ پانچ۔ ہر قسم کے درد۔ پرانے بخار اور لیکوریا کے تین تین جو یکم دسمبر سے ۵ آنہ کے صرف دس روپے بھیج دیں ان کو دوا بھیج دی جائیگی۔ اور ۲۴ر دسمبر سے ۵ر جنوری ۱۹۷۶ء تک بیس روپے میں۔ جلسہ سالانہ پر بیس روپے میں۔ بعدہٗ حالات لکھ کر قیمت معلوم کریں۔

درویش حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل بمبئی والا
مسجد مبارک احمدیہ
ڈرگ روڈ (کراچی)

• شہزین
• شہزین
• شہزین
مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴
(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

زد جام عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس ۲۵/- روپے۔
المنار دواخانہ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴